چوتھا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 15۔اگست 2013

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مواصلات و تعمیرات

نئی اسمبلی عمارت کی جلد از جلد تعمیر و تکمیل کی تفصیلات

*79: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب اسمبلی کے اندر ہال میں اب تمام ممبران اسمبلی کے بیٹھنے کی گنجائش نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب اسمبلی کی نئی بلڈنگ تقریباً آٹھ سال سے تعمیر ہو رہی ہے اور اس پر اربوں روپے لاگت آ چکی ہے؟

(ج) کیا حکومت نئی بلڈنگ کی فوری تعمیر کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے فوری طور پر 2013-14 کے بجٹ میں فنڈز مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2013 تاریخ ترسیل 17 جون 2013)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ موجودہ پنجاب اسمبلی ہال کے اندر تمام ممبران اسمبلی کے بیٹھنے کی گنجائش نہ ہے۔

(ب) نئی پنجاب اسمبلی بلڈنگ ADP کی دو اسکیموں پر مشتمل ہے

i۔ ایڈیشنل اسمبلی بلڈنگ۔ جسکا تخمینہ لاگت 1470.196 ملین ہے

ii۔ ایکسٹینشن آف پنجاب اسمبلی بلڈنگ۔ جسکا تخمینہ لاگت 1053.195 ملین ہے

ان دونوں اسکیموں کی تعمیر سال 06۔2005 میں شروع ہوئی

اور سال 13۔2012 تک ان پر 1237.830 ملین خرچ ہو چکا ہے۔

(ج) یہ اسکیمیں 14۔2013ء کی ADP میں شامل نہیں کی گئیں اور نہ ہی ان کیلئے کوئی فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔ اگر بقیہ فنڈز (1284.580 ملین) مہیا کر دیئے جائیں تو یہ اسکیمیں ڈیڑھ سال کے عرصہ میں مکمل کی جا سکتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2013)

لاہور: فلائی اوور فیروزپور روڈ پر حادثات کی تفصیلات

*89: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مسلم ٹاؤن موڑ لاہور پر جو فلائی اوور فیروزپور روڈ سے وحدت روڈ اترتا ہے اس پر اب تک بے شمار حادثات ہو چکے ہیں؟

(ب) حکومت اس کی روک تھام کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جون 2013)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) مسلم ٹاؤن فلائی اوور اپنی افادیت کے لحاظ سے ٹریفک کے مسائل کو حل کرنے میں کامیابی کے ساتھ عام لوگوں کو سہولت مہیا کر رہا ہے یہ انجینئرنگ کے مسلمہ اُصولوں کے مطابق بین الاقوامی شہرت یافتہ کمپنی میسرز نیسپاک کے ڈیزائن اور نگرانی میں تعمیر ہوا ہے بعض اوقات ناسمجھ افراد ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے تیز رفتاری سے وحدت روڈ کی طرف موٹر سائیکل چلاتے ہیں۔ لیکن یہ بات کہ اس جگہ پر بے شمار حادثات ہو چکے ہیں درست نہ ہے اور ہماری معلومات کے مطابق ابھی تک دو افسوسناک واقعات ہوئے ہیں حالانکہ اس سلسلہ میں آہستہ چلنے / حدر فتار کے بورڈ آویزاں ہیں۔

(ب) ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے افراد کیلئے مزید احتیاط کو مدنظر رکھتے ہوئے وحدت روڈ پر نیچے اُترنے والے فلائی اوور پر 400 فٹ لمبائی میں 3 فٹ اضافی اُونچا لوہے کا جنگلا لگا دیا گیا ہے، جس سے وحدت روڈ کے موڑ پر تقریباً کل اُونچائی 6 فٹ ہو گئی ہے۔ اس ضمن میں مورخہ 2013-6-25 کو 18 لاکھ 73 ہزار 9 سو روپے پراونشل مشینری اینڈ مینٹیننس ڈویژن، لاہور کو ادا کئے گئے اور موقع پر جنگلا لگا کر کام مکمل کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 13 اگست 2013)

لاہور:GOR-IV میں فیس ورک کے کام کی تفصیلات

***124: محترمہ عائشہ جاوید: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ GOR-IV لاہور میں Face work اور Renovation کا کام گزشتہ تین سال سے جاری ہے جو تاحال مکمل نہ ہو سکا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس پراجیکٹ کو مانیٹر کرنے کے لئے کوئی کل وقتی ایس ڈی او، اس سب ڈویژن میں موجود نہ ہے؟

(ج) مذکورہ فیس ورک کے پراجیکٹ کی کل لاگت کتنی ہے، تاحال کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے، نیز کیا حکومت اس پراجیکٹ کی کوالٹی کو جانچنے کے لئے کوئی محکمانہ آڈٹ کرانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 6 جون 2013 تاریخ ترسیل 21 جون 2013)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ GOR-IV میں Face work اور Renovation کا کام 2008-09ء میں شروع کیا گیا تھا جس کی کل لاگت 72.094 ملین تھی منصوبہ کی تکمیل کی مدت ایک سال تھی۔ مگر مکمل فنڈز کی عدم دستیابی کے باعث اس کی تکمیل اب تک التواء کا شکار ہے۔ فنڈز کی فراہمی اور خرچ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	فراہم کردہ فنڈز (ملین)	خرچ (ملین)
2008-09	0.100	0.100
2009-10	25.00	25.00
2010-11	5.00	5.00
2011-12	0	0
2012-13	14.00	12.726

	44.100ملین	42.826ملین

منظور شدہ تخمینہ کے مطابق سکیم ہذا کی تکمیل کے لئے ابھی مزید 23.160 ملین روپے کی ضرورت ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کیونکہ مورخہ 09-04-2009 تا 10-08-2011 کے عرصہ کے دوران کل وقتی ایس ڈی او تعینات رہا ہے مگر محکمہ ہذا میں ایس ڈی او صاحبان کی کمی کی وجہ سے 11-08-2011 سے یہاں پر کل وقتی ایس ڈی او تعینات نہ ہو سکا تاہم ایک سینئر ایس ڈی او کو اس سب ڈویژن کا اضافی چارج دیا گیا تھا تاکہ سرکاری امور احسن طریقے سے جاری رہ سکیں۔ اب محکمہ C&W میں مطلوبہ تعداد میں ایس ڈی اوز دستیاب ہونے پر مسٹر خالد محمود ایس ڈی او کو اس سب ڈویژن میں مستقل طور پر تعینات کر دیا گیا ہے۔

(ج) سکیم ہذا پر اب تک مبلغ 42.826 ملین خرچ ہو چکے ہیں جبکہ اس کی مکمل تکمیل کے لئے مبلغ 23.160 ملین روپے مزید درکار ہیں۔ گورنمنٹ کے مروجہ طریقہ کار کے مطابق تمام اخراجات کا سالانہ آڈٹ آڈیٹر جنرل پاکستان کا محکمہ کرتا ہے۔ سال 2008-09ء تا سال 2011-12ء کا آڈٹ کر چکا ہے۔ جبکہ سال 2012-13ء کا آڈٹ آئندہ چند ماہ کے بعد متوقع ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2013)</u>

<u>پنجاب میں سرکٹ ہاؤسز کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*140: <u>ڈاکٹر سید وسیم اختر</u>: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب کے کس کس شہر میں کتنے سرکٹ ہاؤسز حکومت کے زیر انتظام ہیں؟

(ب) مالی سال 2011-12 میں کون کون سرکٹ ہاؤس بہاولپور میں کتنے دن کے لئے ٹھہرا، کھانے اور دیگر سہولیات کی مد میں ہر ایک نے کتنے کتنے اخراجات ادا کئے اور یہ رقم کل کتنی بنتی ہے؟

(ج) کل کتنے اہلکار کس کس منصب کے سرکٹ ہاؤس بہاولپور کی maintenance کے لئے تعینات ہیں اور سالانہ کل کتنی رقم ان کو تنخواہوں والاؤنسز کی صورت میں ادا کی جاتی ہے، مالی سال 2011-12 میں ٹیلی فون / گیس / بجلی کے بلوں کی مد میں کتنی رقم ادا کی گئی، اور یوٹیلٹی بلز سمیت سالانہ سرکٹ ہاؤس بہاولپور پر مالی سال میں کتنے اخراجات ہوئے اور کل کتنی آمدنی ہوئی؟

(د) سرکٹ ہاؤس بہاول پور میں کل کتنے کمرے ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 جون 2013 تاریخ ترسیل 20 جون 2013)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) پنجاب کے درج ذیل شہروں میں سرکٹ ہاؤسز موجود ہیں۔

1۔ بہاولپور ایک عدد:۔ انتظامی امور کمشنر بہاولپور کے پاس ہیں۔

2۔ فیصل آباد ایک عدد:۔ انتظامی امور کمشنر فیصل آباد کے پاس ہیں۔

3۔ جھنگ ایک عدد:۔ انتظامی امور ضلعی حکومت جھنگ کے پاس ہیں۔

4۔ ڈیرہ غازی خان ایک عدد:۔ انتظامی امور ضلعی حکومت ڈیرہ غازی خان کے پاس ہیں۔

5۔ ملتان ایک عدد:۔ انتظامی امور ضلعی حکومت ملتان کے پاس ہیں۔

6۔ سرگودھا ایک عدد:۔ انتظامی امور کمشنر سرگودھا کے پاس ہیں۔

7۔ خوشاب ایک عدد:۔ انتظامی امور ضلعی حکومت خوشاب کے پاس ہیں۔

8۔ سرکٹ ہاؤس لاہور:۔ یہ نیب کے کنٹرول میں ہے۔

9۔ سرکٹ ہاؤس گوجرانوالہ

10 سرکٹ ہاؤس ساہیوال

(ب) سرکٹ ہاؤس بہاولپور کمشنر بہاولپور کے زیر انتظام ہے۔ کمروں کی الاٹمنٹ آئے ہوئے لوگوں کی تعداد، کرایہ، کھانا دیگر سہولیات کے اخراجات کی تفصیل کمشنر آفس کے پاس ہے یعنی یہ سوال کمشنر آفس بہاولپور سے متعلقہ ہے۔

(ج) محکمہ پراونشل بلڈنگز کے چودہ ورک چارج اہلکار (1 کارپینٹر 8 بیلدار 2 قلی 1 سیور مین 2 الیکٹریشن) سرکٹ ہاؤس بہاولپور کی Maintenance کے لیے تعینات ہیں۔ اور مالی سال 12-2011 میں -/Rs.16,81,788 ان اہلکاروں کو تنخواہ کی مد میں ادا کئے جا چکے ہیں۔ ٹیلی فون، گیس، بجلی اور یوٹیلٹی بلز کمشنر آفس ادا کرتا ہے۔ مالی سال 12-2011 میں اس مد میں اخراجات اور آمدنی کی تفصیل کمشنر آفس ہی مہیا کر سکتا ہے محکمہ پراونشل بلڈنگز نے صرف ایک ٹیوب ویل کے بجلی کا بل مالی سال 12-2011 میں -/Rs.5,04,811 ادا کیا ہے۔

(د) سرکٹ ہاؤس بہاولپور میں 08 عدد کمرے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2013)</u>

<u>پنجاب اسمبلی کی نئی بلڈنگ کی تعمیر کی تفصیلات</u>

*178: <u>قاضی احمد سعید</u>: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب اسمبلی کی نئی بلڈنگ کی بنیاد کس نے اور کب رکھی؟

(ب) یہ کتنے عرصہ میں مکمل ہونا تھی اب تک کتنے فیصد کام مکمل ہوا ہے، کتنا بقایا ہے؟

(ج) اس بلڈنگ کا تخمینہ کتنی دفعہ Revise ہوا ہے اور کس کس بناء پر ہوا ہے؟

(د) اس بلڈنگ کو اب تک مکمل نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) سابقہ حکومت یعنی 2008-2013 میں یہ بلڈنگ مکمل کیوں نہ ہوئی؟

(و) یہ بلڈنگز کب تک مکمل ہو گی؟

(تاریخ وصولی 10 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جون 2013)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) پنجاب اسمبلی کی نئی بلڈنگ کی بنیاد سابقہ وزیر اعلیٰ چودھری پرویز الٰہی نے 20.01.2006 کو رکھی۔

(ب) یہ بلڈنگ ایک سال میں مکمل ہونا تھی تاہم کام کے حجم میں اضافہ اور فنڈز کی ناکافی ترسیل کی وجہ سے اب تک 58% کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ 42% بقایا ہے۔

(ج) نئی پنجاب اسمبلی بلڈنگ ADP کی دو اسکیموں پر مشتمل ہے

i۔ ایڈیشنل اسمبلی بلڈنگ۔ جسکا تخمینہ لاگت 1470.196 ملین ہے

ii۔ ایکسٹینشن آف پنجاب اسمبلی بلڈنگ۔ جسکا تخمینہ لاگت 1053.195 ملین ہے

ان دونوں اسکیموں کی تعمیر سال 06-2005 میں شروع ہوئی اور سال 13-2012 تک ان پر 1237.830 ملین خرچ ہو چکا ہے۔

ایڈیشنل اسمبلی بلڈنگ

1. اصل تخمینہ لاگت 783.015 Million تاریخ 23.02.2005

2. پہلا ترمیم شدہ تخمینہ 800.100 Million تاریخ 16.07.2005

کام شروع ہونے سے پہلے قیمتوں میں اضافہ ہو گیا۔

3. دوسرا ترمیم شدہ تخمینہ 1320.764 Million تاریخ 08.02.2007

کام کے حجم میں اضافہ (HVAC سسٹم، Escalators، HT/LT Panels وغیرہ) کیا گیا

4. تیسرا ترمیم شدہ تخمینہ 1470.196 Million تاریخ 25.05.2011

IT/BMS کا اضافی کام شامل کیا گیا۔

ایکسٹینشن آف پنجاب اسمبلی بلڈنگ

1. اصل تخمینہ لاگت 604.559 Million تاریخ 23.02.2005

2. پہلا ترمیم شدہ تخمینہ 636.724 Million تاریخ 16.07.2005

کام شروع ہونے سے پہلے قیمتوں میں اضافہ ہوگیا۔

3. دوسرا ترمیم شدہ تخمینہ 1013.741 Million تاریخ 08.06.2007

کام کے حجم میں اضافہ (Lifts, Escalators, HVAC system, جنریٹر وغیرہ) کیا گیا

4. تیسرا ترمیم شدہ تخمینہ 1053.195 Million تاریخ 02.05.2009

کام کے حجم میں اضافہ (Additional Facilities وغیرہ) کیا گیا

(د) عمارت کے ڈیزائن میں تبدیلی اور گنبد چھت برائے ایکسٹینشن کے بارے میں فیصلہ نہ ہونے اور فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے تاخیر ہوئی۔

(ہ) فنڈز کی کمی / عدم دستیابی۔

(و) یہ اسکیمیں فنڈز ملنے کے ڈیڑھ سال میں مکمل ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2013)

وحدت کالونی لاہور۔ فلیٹس کی تزئین وآرائش کے اخراجات کی تفصیلات

*373: جناب اعجاز خان: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) وحدت کالونی لاہور میں کل کتنے فلیٹ ہیں، ان کی مرمت و تزئین وآرائش پر 12-2011 سے آج تک کل کتنے اخراجات ہوئے، فلیٹس کی نمبر وائز تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بیان کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے ایسے فلیٹس ہیں جن پر اس عرصہ کے دوران کوئی رقم خرچ نہ کی گئی؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) وحدت کالونی لاہور میں کل سرکاری رہائش گاہیں 1828 عدد ہیں جن میں فلیٹس کی تعداد 615 عدد ہے تفصیل اخراجات مرمت و تزئین و آرائش برائے فلیٹس 2011-12 سے آج تک ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) فلیٹس جن پر اس عرصہ میں کوئی خرچہ نہ ہوا ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2013)

لاہور: وحدت کالونی میں واٹر سپلائی اور سیوریج کے نظام کو بہتر کرنے کی تفصیلات

*377: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وحدت کالونی کے ایف اے بلاک لاہور میں واٹر سپلائی اور سیوریج کا نظام انتہائی ناقص ہے جس کی وجہ سے مکین آمیزش شدہ بدبودار پانی پینے پر مجبور ہیں؟

(ب) کیا حکومت وحدت کالونی ایف اے بلاک کی واٹر سپلائی اور سیوریج کا نظام بہتر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست نہ ہے FA بلاک وحدت کالونی لاہور میں واٹر سپلائی اور سیوریج کا نظام احسن طریقہ سے درست کام کر رہا ہے۔ واٹر سپلائی اور سیوریج کے پانی کی آمیزش بالکل نہ ہے۔

(ب) وحدت کالونی بشمول FA بلاک میں واٹر سپلائی نظام کو مزید بہتر بنانے کے لیے تخمینہ مالیتی (M)5.000 محکمہ S&GAD کو ماہ جون 2013 میں بھجوایا گیا تھا جو کہ منظوری اور فنڈز ملنے پر رواں مالی سال میں مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2013)

ضلع گجرات: اتووال پل سے گجرات ڈنگہ روڈ کی تعمیر و تاخیر کا معاملہ

*426: میاں طارق محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 113 میں ایک سڑک جو اتووال پل سے گجرات ڈنگہ روڈ نہر کے کنارے جس کی تعمیر کی منظوری حکومت پنجاب نے لیٹر نمبر (No.3(1224
POL- DIR P, D 081 VI PP113 کے تحت مورخہ 18 فروری 2011 کو دی تھی جس کی 13 کلو میٹر کی لمبائی اور چوڑا کرنے کی بھی منظوری شامل ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ سڑک کو سال 14-2013 میں مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2013 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2013)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) اس سلسلہ میں عرض ہے کہ مذکورہ چٹھی دفتر ہذا میں موصول نہ ہوئی۔ البتہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے ڈائریکٹو نمبر
DS(AAF.M)CMS/11/AB-113(B)0102791 تاریخ 29-06-2011 کے تحت اس سڑک کی تعمیر کے لیے ہدایت جاری کی گئی۔ اس سڑک کی فزیبلٹی رپورٹ بمع ایسٹیمیٹ مبلغ 126.642 ملین لمبائی 13.00 کلو میٹر بحوالہ چٹھی نمبر DSE/756 مورخہ 12 جولائی ارسال کر دی تھی۔ جس کی حتمی منظوری تا حال موصول نہ ہوئی ہے۔

(ب) یہ سڑک اے ڈی پی 14-2013 میں شامل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2013)

شیخوپورہ: پی پی 166 میں سڑکوں کے نام و دیگر تفصیلات

*479: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 166 شیخوپورہ کی حدود میں محکمہ صوبائی ہائی وے کے زیر انتظام سڑکوں کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(ب) ان سڑکوں کی دیکھ بھال پر سال 11-2010 اور 12-2011 کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل سڑک وائز بتائیں؟

(ج) اس وقت کس کس سڑک کی سالانہ مرمت کی جارہی ہے؟

(د) کس کس سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے اور ان کی تعمیر و مرمت نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) پی پی 166 شیخوپورہ کی حدود میں محکمہ صوبائی ہائی وے کے زیرِانتظام سڑکوں کے نام اور لمبائی مندرجہ ذیل ہے:۔

(i) شیخوپورہ مرید کے روڈ	15.00 کلومیٹر
(ii) شیخوپورہ حافظ آباد روڈ	20.00 کلومیٹر
(iii) شیخوپورہ گوجرانوالہ روڈ	12.00 کلومیٹر
میزان	47.00 کلومیٹر

(ب)ان سڑکوں کی دیکھ بھال پر سال 11-2010 اور 12-2011 کے دوران جو رقم خرچ ہوئی اس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

سڑکوں کے نام	خرچہ برائے سال 11-2010	خرچہ برائے سال 12-2011
(i) شیخوپورہ مرید کے روڈ	35.835(M)	1.670 (M)
(ii) شیخوپورہ حافظ آباد روڈ	00.481 (M)	35.739 (M)
(iii) شیخوپورہ گوجرانوالہ روڈ	00.367 (M)	0.197 (M)

(ج)اس وقت تمام سڑکوں کی سالانہ مرمت کی جارہی ہے۔

(د) کوئی سڑک ناگفتہ بہ حالت میں نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2013)

ضلع راولپنڈی: پانچ سال سے زائد ایک جگہ پر تعینات آفیسر کی ٹرانسفر کا معاملہ

*556: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں ای ڈی او مواصلات و تعمیرات کب سے تعینات ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان کی تعیناتی پانچ سال سے زیادہ ہو چکی ہے؟

(ج) کیا مندرجہ بالا ای ڈی او کا عرصہ تعیناتی حکومتی پالیسی اور قواعد وضوابط کے مطابق ہے، اگر نہیں تو کیا حکومت ان کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جناب محمد اعظم ای ڈی او موصلات و تعمیرات مورخہ 01.03.2011 سے ضلع راولپنڈی میں تعینات ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ محمد اعظم کی تعیناتی ضلع راولپنڈی میں پانچ سال سے زیادہ نہ ہے۔

(ج) مندرجہ بالا ای ڈی او کا عرصہ تعیناتی حکومتی پالیسی اور قواعد وضوابط کے مطابق ہے۔

مزید براں الیکشن کمیشن سے موصول شکایت پر مورخہ 25.04.2013 کو محمد اعظم ای ڈی اوورکس اینڈ سروسز راولپنڈی کا تبادلہ بطور ای ڈی اوورکس اینڈ سروسز فیصل آباد کر دیا گیا۔ تاہم مذکورہ افسر نے تبادلہ کے اس حکم نامے کے خلاف عدالت عالیہ راولپنڈی بنچ سے رجوع کیا جس پر عدالت عالیہ نے حکم امتناعی جاری کیا یہ معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔ حتمی فیصلہ عدالت عالیہ کے حکم کی روشنی میں کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2013)

ضلع فیصل آباد: پنجاب ہائی وے کی سڑکوں کی سالانہ مرمت و دیگر تفصیلات

*582: میاں طاہر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع فیصل آباد میں پنجاب ہائی وے کی سڑکوں کی سالانہ مرمت پر سال 11-2010 تا 13-2012 کتنی رقم سالانہ خرچ کی گئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ب) ان سالوں کے دوران جن سڑکوں کی سالانہ مرمت کی گئی ان کے نام، سڑک کی لمبائی اور اس کے کتنے حصہ کی سالانہ مرمت کی گئی؟

(ج) کیا ان سڑکوں کی مرمت پر خرچ کردہ رقم کی تحقیقات کروائی گئی ہیں۔ تو ان کی تفصیل بتائیں نیز کتنی رقم خورد برد ہوئی اور اس کے ذمہ دار کون کون ہیں؟

(د) اس وقت کن کن سڑکوں کی سالانہ مرمت کی جارہی ہے ان کا تخمینہ لاگت اور نام سڑک بتائیں؟

(ہ)اس وقت کس کس سڑک کی حالت خراب ہے اور اس سڑک کی کب تک Repairing کروادی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2013 تاریخ ترسیل 18 جولائی 2013)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع فیصل آباد میں پنجاب ہائی وے کی سڑکوں کی سالانہ مرمت پر اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ مالی سال 11۔2010	39.515 ملین روپے
2۔ مالی سال 12۔2011	53.462 ملین روپے
3۔ مالی سال 13۔2012	122.494 ملین روپے

(ب) جن سڑکوں کی ان سالوں کے دوران سالانہ مرمت کی گئی ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جن سڑکوں کی مرمت پر خرچہ کیا وہ محکمانہ قواعد وضوابط کے مطابق کیا گیا ہے۔ جس میں خورد برد کی کوئی رپورٹ نہ ہے۔

(د) اس وقت کسی سڑک کی سالانہ مرمت نہیں کی جارہی ہے۔ تاہم اس مالی سال میں دستیاب کردہ فنڈز سے قواعد وضوابط کے مطابق رپیئر کا کام کیا جائے گا۔

(ہ) پنجاب ہائی وے ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام ضلع فیصل آباد میں تمام سڑکیں عمومی طور پر اچھی حالت میں ہیں ماسوائے چند اڈوں کے پانی کا نکاس نہ ہونے کی وجہ سے خراب ہیں۔ جن کی مرمت دستیابی فنڈز کے بعد کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2013)

ضلع جہلم: دریائے جہلم بھیرہ اور احمد آباد کے درمیاں پل بنانے کا معاملہ

*656: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دریائے جہلم بھیرہ اور احمد آباد کے درمیان موٹروے کے دونوں اطراف پل نہیں ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پل نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کو آنے جانے میں پریشانی ہوتی ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت دریائے جہلم بھیرہ اور احمد آباد کے درمیان پل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2013 تاریخ ترسیل 22 جولائی 2013)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ دریائے جہلم بھیرہ اور احمد آباد کے درمیان موٹروے کے دونوں اطراف پل نہیں ہے۔

(ب) یہ درست ہے (لوگ بذریعہ کشتی دریا عبور کرتے ہیں)۔

(ج) سردست محکمہ مواصلات و تعمیرات پنجاب کے پاس بھیرہ اور احمد آباد کے درمیان دریائے جہلم پر پل بنانے کی سکیم زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2013)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 13 اگست 2013 | قائم مقام سیکرٹری

بروز جمعرات 15۔اگست 2013 محکمہ مواصلات و تعمیرات کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	79۔140
2	میاں محمد اسلم اقبال	89
3	محترمہ عائشہ جاوید	124
4	قاضی احمد سعید	178
5	جناب اعجاز خان	373
6	جناب احمد شاہ کھگہ	377
7	میاں طارق محمود	426
8	جناب فیضان خالد ورک	479
9	جناب محمد عارف عباسی	556
10	میاں طاہر	582
11	محترمہ راحیلہ خادم حسین	656